

جوال مصطفیٰ کا دنیا میں مدح خوانہ ہو

وہ کشور سخن میں شاہ سخن ویرانہ ہو
 قدرت سے تیرے میرا ہر موئے سر نہا نہ ہو
 دہشت سے جس کی لہزائے خورشیدِ آسمانہ ہو
 جبریل کا جو شہ پر حائل نہ درمیانہ ہو
 محشر کا صاف عالم، عالم کے درمیانہ ہو
 گاؤں زمین ڈر کے گردونہ پہ جانہانہ ہو
 جنبش میں سب زمین ہو چکر میں آسمانہ ہو
 دامن میں فضل شہ کے جا کے اجل نہانہ ہو
 خجالت سے گھٹ کے تارا خورشیدِ آسمانہ ہو
 ہاتھوں سے میرے چھٹ کرے پاؤں کے روانہ ہو
 ارض و سما کا عرصہ دام کبوترانہ ہو
 مابین اسکے حائل گو سد آسمانہ ہو
 شیشہ حبابِ جو کا ہراک عطردانہ ہو
 مشک ختن ہرن کے نافے میں پھر نہانہ ہو
 فرمان عدل تیرا گر خلق میں روانہ ہو
 بانر اور کبوتروں کا اک چاہہ آشیانہ ہو
 بادخزانہ جہانہ میں گلشن کا باغبانہ ہو
 سر فخر سے قلم کا بلانے آسمانہ ہو
 فرش زمین جس کا عرش بری کی جانہ ہو
 ویرانہ جہانہ یہ غیرت دہ جانہ ہو
 اور نہر نہرہ رشک خورشیدِ آسمانہ ہو

جوال مصطفیٰ کا دنیا میں مدح خوانہ ہو
 یا رب ترے علی کی مدح و ثنا کی خاطر
 اس سیفِ سیفِ حق کے اوصاف کیا رقم ہونہ
 جو تیغ دم میں کاٹے سا تو نے طبق زمین کے
 سیفِ دودم کو حیدر اک دم علم کرے گر
 دہشت سے مثل آہو شیر فلک ہرن ہو
 قہراءے ماہ و ماہی رنگ فلک ہو کاہی
 سمجھے قضا کہ میری ائی قضا قضارا
 یا مرتضیٰ جو دیکھے مہر جیس کو تیرے
 دلدل کی تیرے سرعت لکھونہ تو یہ قلم خود
 گرتو کرے اشارہ اڑنے کا پھر تو اس پر
 اڑ کر زمین سے پہنچے اکدم میں لا مکانہ تک
 خوشبوئے نرلف حیدر مہکے اگر جہانہ میں
 غیرت کے مارے عنبر اترا ناسارا بھولے
 یا شاہ عدل پرور اس درجہ ہے تو عادل
 آہوئے پا شکستہ شیرونہ کا ہو محافظ
 شمع حبابِ جو کو گل کر سکے نہ صرصر
 روضے کی تیری رفعت گر ہو رقم قلم سے
 اس قبہ کی بلندی تحریر ہو تو کیونکر
 چل جائے گر ہوئے فیض و عطائے حیدر
 ہو قطرہ قطرہ فخرِ دریائے ہفت قلزم

هر خار هو گل تر هر دشت گل فشانر هو
جو هو اجل مرسيده وه عيسىء نرمانر هو
يا رب يرروح ميري جب جسم سے روانر هو
برهان ديس كي هر دم افزود عزو شانر هو
هر دم ترا **حسيني** خوشنود و شادمانر هو

باغ خزانر مرسيده بن جائے باغ رضوانر
رونر انزل كا اعمى بن جائے دم ميں بينا
نام علي اعلى جارري هو ميرے لب پر
اے خالق دوعالم بهر مرسل اكرم
اے قبله گاه حسنين حسنين كا تصدق

عجب ہے تیرا مرتبہ یا علی

توہے مظهر کبریا یا علی	عجب ہے ترا مرتبہ یا علی
توہے کفو خیرالنسا یا علی	توہے نفس خیرالوری یا علی
تری سب نے کی اقتدا یا علی	نرمانے میں جتنے ہوئے مقتدا
تری شان شان خدا یا علی	علی علی کل شیء قدیر
توہے سب کا حاجت روا یا علی	تو مشکل میں سب کا ہے مشکل کشا
فقیروں کو تکیہ ترا یا علی	غریبوں کا غربت میں تو غمگسار
نہ تو حق سے دم بھر جدا یا علی	نہ تجھ سے جدا ہے حقیقت میں حق
تو بندہ لکھے کیا ثنا یا علی	خدا جب کہ قرآن میں مدحت کرے
خضر کا تو ہے رہنما یا علی	نرمانے کے گو رہنما میں خضر
عجب تیرا جو دو سخا یا علی	عجب تیری بخشش عجب تیرا فیض
قضا سمجھی آئی قضا یا علی	تری سیف بُران علم جب ہوئی
نرہے ابتدا انتہا یا علی	ہونہ طفلی سے مدحت سرا آج تک
خدا یا رسول خدا یا علی	مجھے زہر سایہ رکھے حشر میں
خطا پوش اہل خطا یا علی	ہے مانند ستار دامن ترا
وہ بندہ ہے مستِ ولا یا علی	نرمانے کی جس کو نہیں کچھ خبر
برائے شہ کربلا یا علی	میرا دور ہو کرب، مرد ہو بلا
ملے باغ جنت صلا یا علی	ترے مدح خوانہ کو تری مدح کا
توہے دست پاک خدا یا علی	ترے قبضے میں ہے قضا و قدر
رہیں شاد شاہ ہدی یا علی	پئے حضرت طیب پاک ذات
ہو پورا ہر اک مدعا یا علی	برائے حق ان کی برائے امید
رہے تیرا سایہ سدا یا علی	حسینی پہ بہر حسین و حسن

وظیفہ میرا یا علی یا علی ہے

زبان پر میری ورد ناد علی ہے
مدد پر تو تیری جناب علی ہے
میرا شغل مدح علی ولی ہے
پہ کعبہ کا قبلہ علی کی گلی ہے
علی سے دوعالم کی مشکل ٹلی ہے
ہر اک جان پہ شان علی منجلی ہے
کہ تنویر دست یداللہ سے لی ہے
میرے باغ دل کی کھلی ہر کلي ہے
قیامت سی خیر میں اک کھلبلی ہے
سوئے نار ہر روح ناری چلی ہے
حرم کو بھی حرمت علی سے ملی ہے
ہماری تو جنت علی کی گلی ہے
سوئے خلد حبّ علی لے چلی ہے
کہ داعیّ ال نبی وعلی ہے
کہ کل سی اسے اج کل بے کلي ہے

وظیفہ میرا یا علی یا علی ہے
عبث اے دل اتنی تجھے بے کلي ہے
سحر ہو کے ہو شام دن ہو کے شب ہو
تمام اہل دیں کا تو کعبہ ہے قبلہ
علی سے بر آئی ہے ہر اک کی حاجت
زمین پر فلک پر جہان میں جنان میں
رخ مہر انور نہ کیون ہو منور
لکھی گل رخان علی کی جو مدحت
علم ہے علی کی حسام دوپیکر
صفون پر صفیں گر رہی ہیں جوکٹ کر
ولادت علی کی ہوئی حق کے گھر میں
پتہ خلد کا کوئی پوچھے تو کہدو
پس مرگ ہمکو نہیں کچھ ترڈد
نہ کیو شہ محمد کی ہو شان عالی
حسینی کی لیجے خبر یا علی اب

يا علي خاص خدا هو

نائب رب العلا هو	يا علي خاص خدا هو
سر گروه اوصيا هو	تم ولي الاوليا هو
ثاني ال عبا هو	اول دين خدا هو
تم تقى الانتقيا هو	تم صفي الاصفيا هو
تم زكي الانزكيا هو	تم سخي الاسخيا هو
تاج فرق انما هو	تا جدار هل اتى هو
مرهبون كے مرهنا هو	هادي راه هدا هو
اختر برج وفا هو	گوهر درج صفا هو
شافع مومن جزا هو	دافع مرنج و بلان هو
بادشاه قل كفا هو	شه سوار لاقى هو
تم خدا سے كب جدا هو	كب خدا تم سے جدا هيے
سالك راه رضا هو	هالك اهل ضلالت
واقف سر خدا هو	خازن كنز حقائق
كاشف كرب و بلا هو	دافع درد و هم و غم
حاكم ارض و سما هو	دوجهان نير نگیں هيں
قاسم خلد علا هو	ساقى تسنيم و كوثر
شادو خرم دائما هو	مولى برهان ديس يا رب
كيا حسيني سے ادا هو	يا علي مدح تمھاري